Angel and the soul

main characters

Lily

Angel

Cora

Williams

Satan

(Amir saqlain)

دنیا کی بڑھتی ہوئی ترقی سے ہر چیز بدل گئی... لوگوں کے خیالات, نظریات, زندگی کا طرز عمل اور مقاصد بھی... ہر انسان اپنی زندگی کے چکر میں پریشان ہوتا چلا جا رہا ہے . . . ان سب کی بہت سی وجوہات ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہم نے غلط چیزوں کو خود پر حاوی کر لیا ہے . . ایسے حالات میں لوگوں کو کیسے سمجھایا جائے ؟ سختی سے یا نرمی سے ؟ اور ان کو کون سمجھائے ؟ ان میں سے ایک کوشش . .

لیلی اٹھ سال کی بچی ہے جو والدین کے بارے میں کچھ نہیں جانتی للی اپنے سوتیلے والدین کے پاس رہتی ہے ان کی ایک لائبریری ہے . .

کورا : تم یہاں کیسے آئی ہو ؟ للی

للی : جنت سے . .

کورا : اب تم ہمارے ساتھ ہی رہنا

للی : مجھے واپس جانا ہے یہ کہتے ہوئے (رونے لگتی ہے لیلی بہت اداس رہتی ہے)

اور کورا اپنے خاوند سے کہتی ہے کہ شاید لیلی ہمیں پسند نہیں کرتی . .

ولیم : ایسی بات نہیں وہ صرف اداس ہے تم گھبراؤ نہیں وہ چند دنوں میں ہم میں گل مل جائے گی

کورا : تو میں للی کو شہر کی سیر کرانی چاہیے تاکہ وہ خوش ہو

ولیم : ٹھیک ہے

للی : میں تو لائبریری میں جانا چاہتی ہوں

ولیم : پہلے ہم شہر کی سیر کر لیں پھر لائبریری چلیں گے (پھر وہ اس کو شہر کی سیر کرواتا ہے اور پھر اپنی لائبریری میں لے جاتا ہے)

للی : یہاں پر تو بہت سی کتابیں ہیں

ولیم : ہماری لائبریری شہر کی سب سے بڑی لائبریری ہے

جس میں ایک لاکھ سے زائد کتب ہیں

للی : واؤ

للی : کیا آپ نے یہ ساری کتب پڑھی ہیں ؟

ولیم (مسکراتے ہوئے) نہیں ، اتنی کتابیں کوئی بھی نہیں پڑھ سکتا

للی : تو آپ نے یہ کتب جمع کیوں کی ؟

ولیم : مختلف لوگ یہاں آ کر مختلف کتابیں پڑھتے ہیں اس لیے . . اور اس میں معلومات کے لیے کمپیوٹرز ، انٹرنیٹ اور دیگر تمام ذرائع ابلاغ بھی موجود ہیں . .

للی (لائبریری دیکھ کر بہت خوش ہوئی)

ولیم اپنے سیکریٹری (جیس) سے ملتا ہے . .

ولیم : کیسے ہو جیس ؟

جیس : بالکل ٹھیک

للی ، (جیس کو دیکھ کر گھبرا جاتی ہے اور ولیم کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے)

جیس : کیسے آنا ہوا ؟

ولیم : میں اپنی پیاری بیٹی کو ہماری لائبریری کی سیر کرانے لایا ہوں

جیس : کونسی کتاب پڑھو گی ؟ للی . . میں ڈھونڈ دیتا ہوں

ولیم : ہم خود دیکھ لیتے ہیں

جیس : جیسے آپ کی مرضی

للی بہت سی کتابیں دیکھتی ہے ان میں سے کچھ کتابیں للی کو پسند بھی اتی ہیں اور وہ انہیں پڑھنا چاہتی ہے مگر ولیم کہتا ہے کہ تم پھر کسی دن اکر یہ کتابیں پڑھ لینا اس کے بعد وہ گھر آ جاتے ہیں

للی کو کتابوں میں بہت دلچسپی ہوتی ہے وہ بہت سی کتابوں کا مطالعہ کرتی ہے اور وہ اکثر لائبریری انا شروع کر دیتی ہے جس سے لائبریری میں انے والے اکثر لوگوں سے بھی اس کی واقفیت ہو جاتی ہے

للی ایک دن گھر سے لائبریری ارہی ہوتی ہے کہ ایک کار اچانک پیچھے سے آتی ہے اور وہ للی سے ٹکرانے ہی والی ہوتی ہے، کہ للی اسے دیکھ کر بے ہوش ہوجاتی ہے جب للی کو ہوش آتا ہے تو وہ محسوس کرتی ہے کہ اسے کسی نے اٹھایا ہوا ہے مگر للی جب اس لڑکے کا چہرہ دیکھتی ہے تو حیران رہ جاتی ہے وہ انتہائی خوبصورت لڑکا ہوتا ہے اور اس نے اپنا چہرہ چاروں اطراف سے چھپایا ہوا ہوتا ہے

صرف قریب والا انسان ہی چہرہ دیکھ سکتا ہے اور وہ لیلی سے پوچھتا ہے کیا تم ٹھیک ہو؟ چھوٹی شہزادی..

للی بہت گھبرائی ہوئی ہوتی ہے اس لیے جواب نہیں دے پاتی اور اس لڑکے کو اور مضبوطی سے پکڑلیتی ہے۔۔

لڑکا : کہاں جانا ہے تمھیں چھوٹی شہزادی ؟

للی : لائیو بھی ریڈی کی طرف پلپلی لائبریری کی طرف اشارہ کرتی ہے لائبریری وہاں سے نزدیک ہی ہوتی ہے تو لڑکا للی کو وہاں چھوڑتا ہے اور جب جیس للی کو دیکھتا تو للی گھبرائی ہوئی ہوتی ہے۔۔

جیس : کیا ہوا للی بیٹا ؟

للی : رستے میں کار سے ٹکرانے والی تھی کہ لڑکے نے بچا لیا

جیس : کس لڑکے نے ؟

للی (جب پیچھے مڑکر دیکھتی ہے تو وہاں کوئی لڑکا نہیں ہوتا)

جیس : یہاں تو کوئی لڑکا نہیں ہے

للی : وہ یہیں تھا اس کے بعد لائبریری میں بھی ادھر ادھر دیکھتی ہے مگر کوئی لڑکا وہاں پر نہیں ہوتا

(پھر جیس، للی کے والدین کو فون کرتا ہے۔۔ کورا اور ولیم للی کو لینے لائبریری آجاتے ہیں پھر وہ دونوں پوچھتے ہیں)

للی بیٹا کیا ہوا؟

جیس : یہ کہتی ہے کہ یہ کار سے ٹکرانے والی تھی اور اسے کسی لڑکے نے بچایا اور وہ لڑکا اسے لائبریری میں چھوڑنے ایا تھا مگر میں نے کسی لڑکے کو لائبریری میں نہیں دیکھا)

کورا اور ولیم : کیا یہ سچ ہے؟

للی : ہاں (اس کے بعد وہ اسے گھر لے جاتے ہیں)

کورا : کیا تم نے اس لڑکے کو دیکھا تھا؟ للی

للی : ہاں، وہ بہت ہی خوبصورت تھا

کورا : اس کا نام پوچھا؟

للی : نہیں

کورا : کوئی بات نہیں

ولیم : اگر کسی لڑکے نے ہماری للی کی جان بچائی ہے تو ہمیں اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔۔

للی اگر وہ دوبارہ کبھی ملے تو اسے ہم سے ضرور ملوانا

للی : جی، ایسا ہی کروں گی

(اگلے دن کورا اور ولیم طے کرتے ہیں کہ للی کو ئی شہر کی سیر کے لیے لے جاتے ہیں کیونکہ لیلی لائبریری جانے سے گھبرا رہی ہوتی ہے اور وہ صبح کے ناشتے کے بعد جب للی سیر کے لیے کہتے ہیں تو للی رضامند ہوجاتی ہے اور کورا اور ولیم اور للی جار میں بیٹھتے ہیں تو ولیم ریڈیو ان کرتا ہے ریڈیو پر خبر آرہی ہوتی ہے کہ ایک کار میں دو لوگ (ڈرائیور اور مسافر) جا رہے تھے (بہت تیز رفتاری سے) ان کو حادثہ پیش آیا اور وہ بری طرح کچھ لے گئے ولیم یہ سنتے ہی ریڈیو بند کردیتا ہے ہم مگر للی شور مچانا شروع کردیتی ہے کہ وہ کار میں سیر کے لیے نہیں جائے گی)

ولیم : للی کچھ نہیں ہوگا۔۔

مگر للی اصرار کرتی ہے تو کورا کہتی ہے ٹھیک ہے ۔ ۔

ہم چل کر سیر کو جائیں گے ۔ ۔

ساتھ میں ایک پارک ہے ہم وہاں چلتے ہیں پارک تقریبا ڈیڑھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہوتی ہے اور ابھی انہوں نے آدھا سفر طے کیا ہوتا ہے کہ لیلی کی نظر اس لڑکے پر پڑتی ہے ۔ ۔

للی (اپنے والدین سے)

وہ لڑکا ہے پاپا ادھر دیکھو وہ لڑکا

ولیم : کہاں ؟

للی : پاپا، وہ یہیں تھا

(جب للی نے دوبارہ دیکھتی ہے تو پھر وہ نظر نہیں آتا)

ولیم : کوئی بات نہیں لی جب وہ دوبارہ نظر ائے گا تو پھر ملیں گے اور مجھے لگتا ہے وہ یہیں کہیں رہتا ہے ۔ ۔

اس کے بعد وہ پارک کی سیر کرتے ہیں پھر گھر واپس

للی : اگلے دن لائبریری جاتی ہے اور وہاں پر کتابیں تلاش کرنا شروع کر دیتی ہے اور اسے ایک کتاب ملتی ہے.جس کا ٹائٹل ہوتا ہے "دی سول"

(للی اس کتاب کو پڑھنے کے لیے گھر لے اتی ہے اور ابھی پڑھنا شروع ہی کرتی ہے کہ کورہ اس کتا کو دیکھ لیتی ہے)

کورا : یہ کتاب مت پڑھو

للی : کیوں ؟

کورا : للی یہ کتاب کہانیوں پر مشتمل ہے جو کہ من گھڑت ہیں تم ایسی کتاب پڑھنی چاہیے جو حقیقت اور مبنی ہو ۔ ۔

للی : مگر مجھے یہ کتاب پسند ہے

ولیم : للی تم تھوڑی بڑی ہو جاؤ پھر وہ کتاب پڑھ لینا ابھی تم یہ کتاب پڑھ لو یہ بھی اس جیسی ہے

"انٹرسٹ آف سول"

للی : ٹھیک ہے پاپا

(اس کے بعد ولیم وہ کتاب لے لیتا ہے اور پھر لائبریری میں آکر وہ کتاب جیسس کو دے دیتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کتاب کسی کو مت دینا خاص طور پر للی کو)

جیسس : جیسا آپ کہیں

للی دوسری کتاب پڑھنے لگتی ہے اور جب بلی کو اس کتاب کے سامنے نہیں اتی تو اپنے پاپا سے پوچھتی ہے

للی : پاپا اس میں لکھا ہے کہ کچھ لوگ سول کو قابو میں کر کے اس کا غلط استعمال کرتے ہیں اس کا کیا مطلب ہے ؟

ولیم : یہ سب کہانیاں ہیں حقیقت میں ایسا کچھ نہیں ہوتا

(مگر للی اس جواب سے مطمئن نہیں ہوتی)

پھر یہی سوال کورا سے کرتی ہے

کورا : لے لی یہ سب کہانیاں ہیں سول کو کوئی بھی قابو نہیں کر سکتا ہاں مگر سائیکیٹرسٹ طریقے سے کچھ دیر کے لیے انسان کے دماغ پر قابو پایا جا سکتا ہے مگر تھوڑی دیر بعد انسان ٹھیک ہو جاتا ہے

للی : جی ۔ ۔

(اگلے دن لیلی وحی کتاب لے کر لائبریری چلی جاتی ہے اور وہاں پڑھنا شروع کر دیتی ہے للی تھک جاتی ہے تو وہ لائبریری میں چلنے لگتی ہے اور چلتے چلتے وہ دیکھتی ہے کہ لائبریری کے ایک کونے میں وہی لڑکا بیٹھا ہوا ہوتا ہے اور للی اس لڑکے کی طرف چل دیتی ہے اور اس کے پاس جا کر کہتی ہے

ایکس کیوزمی

(لڑکا کوئی کتاب پڑھ رہا ہوتا ہے اور للی کو دیکھ کر اسے اپنے کوٹ میں رکھ لیتا ہے)

لڑکا للی کی طرف دیکھتا ہے تو وہ مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھا دیتی ہے

للی : میں للی ہوں۔ ۔ تم کون ہو؟ تمھارا نام کیا ہے؟ تم نے اس دن میری جان کیسے بچائی؟ میرے والدین تم سے ملنا چاہتے ہیں

(وہ اتنی خوش ہوتی ہے کہ سارے سوالوں جواب ایک دم ہی کر دیتی ہے)

لڑکا : اتنے سوال؟ چھوٹی شہزادی! میں تو کسی ایک کا جواب اج دوں گا دوسرے کا پھر کبھی

للی (ہنستے ہوئے) یہ سوچتی ہے کہ یہ لڑکا مذاق کر رہا ہے اور پھر کہتی ہے کہ میرے پہلے سوال کا جواب اج دے دو۔ ۔

لڑکا : میں ایںجل ہوں۔ ۔ میرا مطلب میرا نام ایںجل ہے

للی : تم کہاں سے آئے ہو؟

ایںجل : آج صرف اک سوال کا جواب

للی : اچھا جی تو میرے والدین سے ملنے چلو وہ تمہیں دیکھنا چاہتے ہیں

ایںجل ؛میں کتاب پڑھ رہا ہوں جس دن یہ ختم ہو جائے گی اس دن انھیں ملنے جاؤں گا

للی : یہ کتاب کب ختم ہوگی؟

ایںجل : پتہ نہیں

للی : دیکھو میں بھی تو بتا پڑتی ہوں مگر میں تو تم سے ملنے اگئی

للی : لائبریری میں تم کتاب پڑھنی آئی تھی مجھ سے ملنے تھوڑی آئی تھی

للی : ہاں مگر جب تمہیں دیکھا تھا اب تو ملنے آئی ہوں

ایںجل :مجھے دیکھنے کے بعد تم کتاب کہاں پڑھ رہی تھی!

للی : (تھوڑا مسکراتی ہے) پھر کہتی ہے؛ ہاں

ایںجل : تم کون سی کتاب پڑھ رہی ہو؟

للی : انٹرسٹ اف سول

ایںجل : تو میں یہ کتاب کیوں پسند ہے؟ چھوٹی شہزادی

للی :مجھے یہ کتاب اتنی پسند نہیں مگر پاپا نے کہا ہے کہ پہلے یہ کتاب پڑھو پھر وہ کتاب پڑھنا۔ ۔

ایںجل : وہ کون سی کتاب؟

للی : جو مجھے پسند ہے وہ ہے "دی سول"

ایںجل : یہ کتاب میں نے پڑھی ہوئی ہے تمہیں اگر اس میں سے کسی بات کی سمجھ ائے تو مجھ سے پوچھ لینا۔ ۔

ویسے تم یہ کتاب اتنی پڑھ چکی ہو؟

للی : آدھی

ایںجل : ٹھیک ہے

للی : تم نے کتنی کتابیں پڑھی ہیں میں نے تو ایک سو کتاب پڑھ لی ہے

ایںجل : تمہاری لائبریری میں جتنی بھی کتابیں ہیں میں پڑھ چکا ہوں

للی (بہت ہنستی ہے اور کہتی ہے) تم اتنی ساری کتابیں کبھی نہیں پڑھ سکتے تم توزیادہ سے زیادہ 25 یا تیس سال کے ہو گئے اوران کتابوں کو تو پوری زندگی میں بھی نہیں پڑھا جا سکتا)

اینجل : میں نے یہ سب کتب پڑھ لی ہیں

للی : (ہنستے ہوئے سر ہلاتی ہے) اور پھر کہتی ہے میرے پاپا تم سے بھی بڑے ہیں مگر انہوں نے ابھی تک یہ کتب نہیں پڑھی

اینجل : اچھا چھوٹی شہزادی ۔ ۔ تم نہیں مانوگی

لے لی نے کچھ ورق تاکے پڑھی اورباقی سارا دن اینجل کے ساتھ باتیں کرتے کرتے گزار دیا اوراس دن للی بہت خوش خوش گھر چلے گئی ۔ ۔ للی کو خوش دیکھ کر والدین سمجھ گے کہ آج پھر للی نے اس لڑکے کو دیکھا ہے)

ولیم اور کورا : آج پھر اس سے ملاقات ہوگئی ۔ ۔

للی : ہاں وہ ہماری لائبریری میں اکر کتاب پڑھتا ہے میں کل اپ کو اس سے ملواؤں گی

والدین : جی ، بیٹی

(للی رات کو اپنے والدین سے انجل سے جو باتیں ہوئی شیئر کرتی ہے اور اینجل کے بارے میں سوچتے سوچتے سوجاتی ہے اگلے دن للی اپنے والدین کو لائبریری میں اینجل سے ملوانے لاتی ہے مگر اینجل وہاں نہیں ہوتا للی بہت اداس ہو جاتی ہے مگر للی کے والدین اسے حوصلہ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس بار اگر وہ ملے تو ہماری پیاری للی اس کا ہاتھ پکڑکر اسے ہمارے پاس لے آئے)

للی : جی، ضرور

(وہ ہر روز لائبریری میں اتی ہے اور جگہ بیٹھ کر ریجر کا انتظار کرتی ہے جہاں اینجل بیٹھ کر کتاب پڑھ رہا تھا اور کبھی کبھی وہاں بیٹھ کر کتاب پڑھنا شروع کر دیتی ہے اور ایک ہفتے کے بعد اینجل وہاں اتا ہے اور لیلی کو اپنی جگہ بیٹھا دیکھ کر کہتا ہے کیسی ہو للی ؟)

وہ ایک دم اینجل کو دیکھ کر مسکراتی ہے مگر پھر اداس ہو جاتی ہے

اینجل : کیوں اداس ہو؟

للی : میں تم سے بات نہیں کروں گی

اینجل : یہ تو بہت اچھا ہے ، میں سکون سے کتاب پڑھ لوں گا

للی : ایک تو میں پورا ہفتہ تمہارا انتظار کرتی رہی ہوں اور اوپر سے تم کتاب کرنے کا کہہ رہے ہو!!

اینجل : تم میراانتظار کیوں کر رہی تھی؟

للی : وہ اس لیے کہ یہاں پر سب لوگ کتابیں پڑھتے رہتے ہیں اور مجھ سے کوئی بات نہیں کرتا اور دوسری بات یہ ہے کہ تم نے کہا تھا اگر کوئی بات مجھے سمجھ نہ ائے تو میں تم سے پوچھوں

اینجل : بس اتنی سی بات!! اداس مت ہو، اگر تم مسکراؤگی تو پھر میں تم سے بات کروں گا

للی : میں نہیں مسکراؤں گی

اینجلو سے اپنے پاس بٹھا لیتا ہے اوراس کے بعد پوچھتا تو میں کس بات کی سمجھ نہیں آئی ؟

للی (مسکراتے ہوئے) مجھے بتاؤ سول کو اپنے قابو میں کرنے کا کیا مطلب ہے ؟

اینجل : اس کا مطلب ہے دوسروں کے ارادوں کو اپنے تابع کرنا اور ان کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنا اور جو لوگ صحیح ہوں ان کو نقصان پہنچانا یہ سب سیٹن اوراس کے ساتھیوں کا کام ہے

للی : سیٹن (شیطان) کے ساتھی کون ہیں ؟

اینجل 'جو برے کام کرتے ہیں

للی : میں تو ہمیشہ اچھے کام کرتی ہوں.. تو میں کس کی ساتھی ہوں ؟

اینجل : تم اچھے لوگوں کی ساتھی ہو ۔ ۔ اسی طرح باتوں میں شام ہوجاتی ہے مگر لیلی گھر نہیں جانا چاہتی اور اینجل اسے گھر جانے کو کہتا ہے

للی : تم پھر لائبریری کب آؤ گے ؟

اینجل : جب تم مجھے یاد کرو گی

للی : پچھلے ہفتے بھی میں تمہیں یاد کرتی رہی ہوں مگر تم نہیں آئے

اینجل :اس بار ایسا نہیں ہوگا

للی : وعدہ؟

اینجل : ہاں ، وعدہ

(اس کے بعد جب وہ اگلے دن لائبریری انے لگتی ہے تو گھر پر ٹی وی میں خبر ارہی ہوتی ہے کہ ایک عمارت جل کر گرنے سے 25 ادمی خاک ہوگئ ۔ ۔ مگر ابھی تک سمجھ نہیں آرہی کہ عمارت کو آگ کیسے لگی ؟ پھر وہ کیسے گری ؟ مگر یہ بہت جلدی میں ہوتی ہے اور اپنے والدین کو بائے کہتے ہوئے لائبریری کی طرف روانہ ہوجاتی ہے

اینجل : لائبریری میں کتاب پڑھ رہا ہوتا ہے اور للی ایک کتاب اٹھا کر لاتی ہے اور اینجل کے پاس اکر بیٹھ جاتی ہے ۔ ۔

للی :مجھے اس کی زبان سمجھ نہیں آرہی

تم سمجھا دو

اینجل : میں اپنی کتاب ختم کرلوں پھر بتا تا ہوں

للی :تب تک میں کیا کروں ؟

اینجل : دوسری کتاب پڑھ لو یا خاموش بیٹھی رہو

للی (اینجل سے ، مجھ سے بات کرو)

اینجل :خاموش ہوجاؤ للی

(یہ سن کر ناراض ہوجاتی ہے اور کہتی ہے ایک تو میں تمہارے لیے یہاں اتی ہوں اور دوسرا تم مجھ سے بات بھی نہیں کرتے)

اینجل :خاموشی سے اپنی کتاب پڑھتا رہتا ہے

للی (غصہ ہوکر گھر چلی جاتی ہے)

(اگلے دن جب ولیم اسے لائبریری جانے کی بات کرتا ہے تو یہ غصہ ہوکر کہتی ہے میں نہیں جاؤں گی)

ولیم :کیا ہوا؟

للی : وہ مجھ سے بات نہیں کرتا مجھے بھی اس سے بات نہیں کرنی

ولیم :کون؟

للی : وہی لڑکا

ولیم : میری پیاری بیٹی وہ تو اجنبی تھا اور ایسے ناراض نہیں ہوتے

(یہ تب سوچتی ہے کہ اسے اینجل کو ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا اور دل میں خیال کرتی ہے کہ اگر اینجل دوبارہ ملا تو اسے سوری کہوں گی اور اسی سوچ میں لائبریری جارہی ہوتی ہے اچانک اس کا پاؤں پھسل جاتا ہے اور گرنے ہی والی ہوتی ہے کینجر اسے پکڑ لیتا ہے)

للی : تم ہمیشہ تب ہی آتے ہو جب میں گرنے لگتی ہوں ۔ ۔ کیوں ؟

اینجل : وہ سب چھوڑو ، تم مجھ سے ناراض تھی

للی : میں تو مذاق کر رہی تھی

اینجل : اچھا ،مجھے لائبریری جانا ہے

للی : مگر میں تو سیر کو جانا چاہتی ہوں

اینجل ،تم اپنے والدین کے ساتھ سیر کرو

للی : اج تو میں تمہارے ساتھ سیر کو جانا چاہتی ہوں

اینجل : مگر

للی : اگر تم نہیں گئے تو میں سچ میں ناراض ہو جاؤں گی

اینجل : ٹھیک ہے

(وہ دونوں مختلف مقامات کی سیر کرتے ہیں شام کو اینجل سے گھر کا پتہ پوچھتا ہے تو پھر یہ اسے بتاتی ہے اور اینجل اس کو گھر چھوڑنے اتا ہے اینجل دروازے کے پاس سے جانے والا ہوتا ہے مگر للی اصرار کرتی ہے کہ اس سے والدین سے مل کر جائے پھر اینجل کا ہاتھ پکڑ کر کے گھر لے جاتی ہے مگر اتفاق سے اس کے والدین گھر پر نہیں ہوتے اور انہوں نے فون پر میسج چھوڑا ہوتا ہے کہ وہ کل گھر آئیں گے اج رات ان کو کوئی ضروری کام ہے

اور للی پھر اداس ہو جاتی ہے

اینجل : میں اب چلتا ہوں

للی : پلیز اج رات تم یہیں رک جاؤ مجھے اکیلے گھر میں ڈر لگتا ہے تم کل چلے جانا

اینجل : مگر

للی : پلیز!!

اینجل : ٹھیک ہے

(وہ اسے اپنا گھر دکھاتی ہے پھر اسے اپنا کمرہ دکھاتی ہے اور پولیس سے کہتی ہے کیا تم میرے دوست بنو گے ؟)

اینجل : کیوں ؟

للی : کیوں کہ میرا کوئی دوست نہیں ہے

اینجل : تمہارے والدین تمہارے دوست ہیں

للی : تم بھی میرے دوست بن جاؤ

اینجل : میں دوست نہیں بناتا ،مجھے اکیلا رہنا پسند ہے

للی : مگر میں

اینجل : دیکھو چھوٹی شہزادی ، ابھی تمھیں اچھے برے کا علم نہیں اس لیے جو بھی فیصلہ کرنا ہے ، پہلے اپنے والدین سے پوچھو

للی (معصومانہ انداز میں) مگر آپ تو اچھے ہیں

اینجل : ہاں, شاید !اور پھر اینجل اسے بڑے پیار سے "گڈ نائٹ "کہتا ہے ، چلو اب سو جاؤ

للی : گڈ نائٹ

(وہ جب اگلی صبح اٹھتی ہے تو انجل گھر پر نہیں ہوتا پھر وہ اسے پکارتی ہے کہ اتنے میں اس کے والدین اجاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ کسے پکار رہی ہو)

للی : وہ لڑکا رات کو یہیں تھا مگر اب نہیں ہے ۔ ۔

مگر آپ کیوں دیر سے آئے ہیں ؟ اگر آپ رات کو یہاں ہوتے تو میں اس سے اپ کو ملوا دیتی ۔ ۔

کورا : ہم راستے میں ارہے تھے کہ ہمیں وہاں ہجوم دکھائی دیا اور جب ہم قریب پہنچے تو وہاں پر ایک کلب کے ٹکڑے ٹکڑے ہوئے پڑے تھے جب ہم نے اس کے بارے میں پوچھا تو سب یہی کہہ رہے تھے کہ انہیں معلوم نہیں

(للی یہ سن کر تھوڑی حیران ہوتی ہے مگر پھر لائبریری چلی جاتی ہے ۔ اس ہفتے میں تقریبا 15 حادثات ہوتے ہیں اور متعدد لوگ مارے جاتے ہیں ادھر اینجل بھی غائب ہوتا ہے تو یہ اس سے پریشان ہوتی ہے کہ کہیں اسے کچھ نہ ہوا ہو مگر ایک ہفتے بعد ایںجل پھر اس سے ملتا ہے جس سے للی بہت خوش ہوتی ہے)

ایںجل : کیا ہوا ؟

للی : تو میں نہیں معلوم اس ہفتے میں بہت سی عمارتیں گری ہیں اور بہت سے لوگ بھی مارے گئے

ایںجل : مجھے علم ہے

للی : کیسے علم ہے ؟

ایںجل : چھوڑو اس بات کو

للی : مجھے بتاؤ

ایںجل : یہ سب حادثات میری وجہ سے ہو رہے ہیں

للی : مذاق نہ کرو

ایںجل : یہ مذاق نہیں یہ کتاب اس میں سب کچھ لکھا ہے

للی : یہ تو وہی کتاب ہے جو میرے پاپا نے مجھے دینا تھی ۔ ۔ یہ تمھارے پاس کیسے آئی ؟

ایںجل : میں جو چاہوں جب چاہوں لے جا سکتا ہوں

للی : میرے والدین کہاں ہیں ؟

ایںجل : وہ تو گھر پہ ہوں گے اور یہ کتاب تمہارے والدین کے پاس تو نہیں تھی یہ تو اس لائبریری میں تھی

للی : تم مذاق کر رہے ہو نا !!

ایںجل سوچتا ہے کہ اس سے اس کی بات سمجھ میں نہیں ائے گی اس لیے ایںجل اس کتاب کو اندر سے بلینک کر دیتا ہے اور کہتا ہے ہاں میں تو مذاق کر رہا تھا ۔ ۔

للی جب کتاب کھولتی ہے تو وہ خالی ہوتی ہے اور پھر مسکراتے ہوئے کہتی ہے ایںجل تم جھوٹے ہو ۔ ۔ یہ کتاب تو خالی ہے

ایںجل بھی مسکراتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ تم مجھے ہمیشہ پریشان کرتی رہتی ہو اس لیے اس بار میں نے ایسا کیا)

للی : کل میرا برتھ ڈے ہے

تم ضرور آنا

ایںجل : ہاں میں آؤں گا اور پھر اگلے دن اس کا جنم دن ہوتا ہے اور اس کے والدین اور کچھ دوست ائے ہوتے ہیں اور لیلی کو ہیپی وش کرتے ہیں مگر للی ایںجل کا انتظار کرتی رہتی ہے تقریبا تین گھنٹے پارٹی کے پاس سب چلے جاتے ہیں اور والدین بھی سو جاتے ہیں للی بھی اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے اور للی کی انکھوں میں آنسو ہوتے ہیں کہ اچانک اسے دروازے پر دستک سنائی دیتی ہے جب وہ دروازہ کھولتی ہے تو باہر ایںجل ہوتا ہے اور اسے دیکھ کر بہت خوش ہوتی ہے اور والدین کو اٹھانا چاہتی ہے مگر ایںجل منع کر دیتا ہے

اینجل : ہیپی برتھڈے ، للی

للی : میرا تحفہ

اینجل : وہ تو میں بھول گیا ۔

للی : میں جانتی تھی تم ایسا ہی کرو گے

اینجل؛ ناراض مت ہو للی اور پھر اپنے گلے سے چمکتا ہوا ایک بریسلٹ اتار کر دیتا ہے

للی : یہ بریسلٹ تو انتہائی خوبصورت ہے

اینجل : صرف خوبصورت نہیں بلکہ خاص بھی ہے

للی : وہ کیسے ؟

اینجل : جب بھی تم مجھے یاد کر کے اس بریسلٹ کو چوموگی میں تمہارے سامنے ہوں گا

للی : وعدہ ؟ کہ تم سامنے ہوگے

اینجل : ہاں ، اب سو جاؤ

للی وہ بریسلٹ اپنے گلے میں ڈال لیتی ہے

اگلے دن وہ اپنے والدین کے ساتھ ٹرین میں سفر کر رہی ہوتی ہے کہ حادثہ پیش اتا ہے اور للی کے بغیر سب مرجاتے ہیں للی کے والدین بھی

اسے دیکھ کر وہ بہت روتی ہے اور اپنے والدین کو پکارتی ہے مگر خاک سے آوازیں نہیں آتی ۔ ۔ ۔

اور پھر روتے روتے انجل کو یاد کرتی ہے اور بے ہوش ہوجاتی ہے ۔ ۔ تھوڑی دیر میں جب اسے ہوش آتا اینجل اس کے سامنے ہوتا ہے اور پولیس بھی وہاں پر پہنچتی ہے معاملے کی جانچ پڑتال کر رہی ہوتی ہے للی روتے ہوئے اینجل کو اپنے گلے لگا لیتی ہے پھر اینجل للی کو اس کے گھر لے جاتا ہے اینجل للی کے گھر پر چھوڑ کر جانے والا ہوتا ہے مگر للی اس کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے اور روتے ہوئے کہتی ہے کہ مجھے چھوڑ کر مت جاؤ میں یہاں پر اکیلی ہوں

اینجل : ٹھیک ہے ، میں تمھیں چھوڑ کر نہیں جاتا

للی : میرے والدین نے کسی کا کیا بگاڑا ؟

اینجل : تمہارے والدین بہت اچھے تھے

پھر اینجل تھوڑی دیر خاموشی کے بعد کہتا ہے کہ ہم جنگ میں ہیں اور یہ حادثات ان سب کے بارے میں جانتا ہوں

للی : کس نے مارا میرے والدین کو ؟

کیا تم نے تو یہ سب کچھ نہیں کیا ؟

اینجل ؛ میں نے تمہارے والدین کو نہیں مارا مگر میں وہیں تھا

للی : تم وہاں کیا کر رہے تھے ؟

اینجل : میں نے تمھیں بتایا نا ، جنگ ہو رہی ہے

للی : کیسی جنگ ؟

اینجل ؛ میں وہاں پر سیٹن سے لڑ رہا تھا کیونکہ وہ تمہیں مارنے ایا تھا

للی (چونک کر) مجھے کیوں ؟

اینجل : وہ ہر اس شخص کو مارنا چاہتا ہے جو صحیح ہو اور وہ انسان جو سب سے اچھا ہو وہ سیٹن کو مار سکتا ہے کیونکہ تم بہت اچھی ہو اس لیے وہ تمہیں مارنا چاہتا ہے

للی : میں سیٹن کو مار دوں گی

اینجل؛ یہ آسان نہیں ہے اور میں اکیلیے تمہیں ایسا کرنے بھی نہیں دوں گا اور ایک بات جب تم سیٹن کو نقصان پہنچاؤ گی تو وہ اور بھی زیادہ نقصان کرے گا اور مجھے تمہاری حفاظت کے لیے بھیجا گیا ہے اس لیے میں نے ہی چاہتا کہ تمہیں کچھ ہو

للی : تو کیا یہ سب حادثات سیٹن کروا رہا ہے ؟

اینجل : نہیں ، کچھ حادثات میری وجہ سے بھی ہوتے ہیں

للی : تم نے کونسے حادثات کروائے ہیں ؟

اینجل : سوائے ٹرین کے ساتھ ہاتھ کے باقی سارے حادثات جتنے بھی اس سال ہوئے ہیں میں نے ہی کروائے ہیں

للی : مگر کیوں ؟

اینجل !میں نے جتنے بھی لوگ مارے ہیں وہ سب سیٹن کے ساتھ ہی تھے

للی : مگر تم انہیں سمجھا بھی سکتے تھے تاکہ وہ صحیح راستے پہ چلتے

اینجل : میں انہیں کئی سالوں سے سمجھا رہا ہوں مگر انہوں نے میری بات نہیں مانی اب نوبجے یہاں پر آگئی ہے کہ بچے لوگوں کو قتل کرنے لگے ہیں اور سیٹن بہت طاقتور ہو گئے ہیں اور اس لیے مجھے انہیں مارنے کا حکم ملا تاکہ میں صحیح لوگوں کو بچا سکوں

للی : اگر تمھیں کچھ ہو گیا تو؟

اینجل : ہم میں یہ جنگ کئی سالوں سے جاری ہے ابھی تک تو میں صحیح ہوں اور اگر مجھے کچھ ہو بھی گئے تو کوئی بات نہیں میری جگہ کوئی اور آ جائے گا یہ سن کر للی اس کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے اور کہتی ہے تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاؤ گے

اینجل : ابھی تک تو میں یہیں ہوں

اس کے بعد للی اس کے ساتھ رہنا شروع کر دیتی ہے اور اینجل سے مختلف سوال کرتی ہے اور اینجل اسے اپنے بارے میں بتاتا ہے

للی : تمہاری عمر کتنی ہے ؟

اینجل : معلوم نہیں

(پھر اینجل اسے مختلف طریقوں سے گائیڈ کرتا ہے اسے لڑنا سکھاتا ہے اسے سیٹن کو نقصان پہنچانے کے طریقے بتاتا ہے۔۔اسے خود پر قابو پانا سکھاتا ہے۔۔ اور یہ اس کے ساتھ بہت خوش ہوتی ہے مگر اینجل آنے والے خطرے سے ہمیشہ پریشان رہتا ہے اور ایک دن للی کو ایک حادثے کے اچانک خبر میں ملتی ہے اور یہ اینجل سے پوچھتی ہے یہ تم نے کیا؟

اینجل : نہیں

للی : تو پھر

اینجل : تم یہیں ٹھہرو ، میں ابھی آتا ہوں

کچھ دیر بعد اینجل پریشان واپس آتا ہے

للی : کیا ہوا؟

اینجل : وہ آرہا ہے

للی : کون ؟

اینجل : سب سے بڑی جنگ ہوگی۔ ۔ اس کے بعد اینجل پوری دنیا کو دیکھتا تھا مختلف جگھوں پر تباہی ہو رہی ہوتی ہے شنگائی نیویارک لندن لاہور وغیرہ جیسے کئی شہر تباہ ہوتے چلے جا رہے ہوتے ہیں اور پھر کہتا ہے ہمیں یہ سب کچھ روکنا ہوگا

للی : کیسے ؟

اینجل : ابھی تک اس کی طاقت نامکمل ہے اور وہ اس سے زیادہ تباہی نہیں کر سکتا مگر دو یا تین ماہ میں اس کی طاقت مکمل ہو جائے گی

للی : وہ کیسے ؟

اینجل : وہ تمہیں مارنا چاہتا ہے۔ ۔ اب مجھے سمجھ آئی۔ ۔ اگر وہ تمہیں مار دے گا تو اس کی طاقت مکمل ہو جائے گی کیونکہ تم اگر زندہ رہتی ہو تو اس کی طاقت مکمل نہیں ہو سکتی اس سے ہمیشہ اس بات کا خطرہ رہے گا کہ تم اسے مار سکتی ہو اس لیے ہمیں ایک منصوبہ بنانا ہوگا

للی : تاکہ وہ مجھ تک نہ پہنچ سکے

اینجل : نہیں ، تاکہ وہ تم تک پہنچے مگر اس وقت جب تم اسے مارنے کا طریقہ جانتی ہو

للی : اور اسے مارنے کا طریقہ کیا ہے ؟

اینجل؛ وہ "دی سول" کتاب میں لکھا ہوا ہے

للی : کیا تم نے وہ کتاب پڑھی!

اینجل : تمہارا پڑھنا ضروری ہے

اور وہ کتاب تمھاری لائبریری میں موجود ہے

للی : ہم لائبریری کیسے جائیں گے

اینجل : اڑ کر

سب اینجل اپنی اصلی شکل میں آتا ہے اور وہ پھر اس پر سوار ہو جاتی ہے اور للی بہت خوش ہوتی ہوئی لائبریری تک چلی جاتی ہے مگر لائبریری میں جب پہنچتے ہیں اور کتاب کو تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو کتاب وہاں پر نہیں ہوتی اور جیسس بھی غائب ہوتا ہے اور جس اس کی کتاب کو سیٹن کے پاس لے جا رہا ہوتا ہے مگر راستے میں ہی اینجل سے قتل کر دیتا ہے اور کتاب حاصل کر لیتا ہے

اینجل : یہ لو کتاب ، اسے پڑھو

لے لی جا وہ کتاب پڑھنا شروع کرتی ہے تب اسے معلوم ہوتا ہے کہ سیٹن کو اینجل کے بریسلٹ سے مارا جا سکتا ہے مگر اس کے استعمال کرنے سے اینجل کی جان کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے اور شاید اینجل واپس چلا جائے ، دوسری بات سیٹن پر حملہ صرف وہی کر سکتا ہے جو اچھا انسان ہو جس نے کوئی بھی غلط کام نہ کیا ہو اور شاید وہ للی خود ہی تھی اس لیے اینجل کو اس کی حفاظت کرنی تھی

اینجل : کیا طریقہ سمجھ میں آگیا ؟

للی انجل کی طرف بڑی حسرت سے دیکھتی ہے اور پھر اسے گلے لگا کر کہتی ہے
"وعدہ کرو تم ہمیشہ میرے ساتھ رہو گے"
ایںجل : کیا ہوا؟
للی : کچھ نہیں
ایںجل : ہم تھوڑی دیر ارام کر لو تم تھک گئی ہو (اس کے بعد ایںجل ایک بہت ہی اچھا بستر لگا تا ہے اور اس سے اس پر بٹھا دیتا ہے پھر وہ سو جاتی ہے جب اٹھتی ہے تو ایںجل اس کے لیے بہت لذیذ کھانا تیار کیا ہوتا ہے اور پھر وہ کہتا ہے اور کھانا کھالو اور پھر وہ اتی ہے اور کھانا کھانے لگتی ہے)
للی : تم بھی کھانا کھالو
ایںجل : میں نہیں کھاتا
للی : اک سوال !اگر میں برے کام کروں اور تمھارے ساتھ بھی رہنا چاہوں تو ؟
تم کیا کرتے ؟
ایںجل : اگر تم ویسا کرتی تو میں تمھارے ساتھ نہیں ہوتا
للی : تم اتنے سالوں سے زندہ ہو کیا تمہیں کبھی کسی سے پیار ہوا ؟ کیا کبھی کسی کو مارتے وقت اس پر ترس آیا ؟
ایںجل :مجھے کسی پر ترس نہیں اتا اور نہ ہی پیار ہوتا ہے
للی : اگر تمھیں مجھے مارنے کا حکم ملے تو ؟
ایںجل : ایسا نہیں ہوگا
للی : اگر ایسا ہوا تو؟
ایںجل (غصے سے) اگر تم برے کام کرو گے تو میں تمہاری بھی گردن کاٹ دوں گا للی۔ ۔
للی سہم جاتی ہے
ایںجل پھر (مسکراتا ہے) اور کہتا ہے مگر تم تو ہمیشہ اچھے کام کرتی ہو میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گا اور ایک بات تمہاری باتیں مجھے بہت اچھی لگتی ہیں اور پھر وہ ایںجل کے پاس اجاتے ہو اور اس کی انکھوں میں آنسو ہوتے ہیں
ایںجل : اب ہمیں چلنا چاہیے
ہمیں سیٹن کے ساتھیوں کو مارنا ہے
للی : تمھیں برا کہنے والے لوگ زیادہ ہیں
ایںجل : برے لوگ ہمیشہ اچھے لوگوں کو برا کہتے ہیں اور اچھے لوگ دنیا میں کم ہیں اس لیے انہیں برا کہنے والے زیادہ
اب چلیں!
اس کے بعد ایںجل اور للی مل کا سیٹنگ کے ساتھیوں کو مارنے نکلتے ہیں
سیٹن کے ساتھی منہ سے آگ اگلتے ہیں اور جب ایںجل اور للی ان سے لڑتے ہیں تو اس دوران شہر کے کئی عمارات کھنڈر بن جاتی ہیں ۔ ۔ وہ کافی ساتھیوں کو مارتے ہیں اور جو چند ساتھی بچتے ہیں وہ بھاگ جاتے ہیں اور لڑائی کے بعد للی کہتی ہے کہ میں تھک گئی ہوں
ایںجل (مسکراتے ہوئے) ٹھیک ہے پیاری للی ، اب چلیں
للی : نہیں ،مجھے تھوڑی دیر آرام کرنا ہے
ایںجل : ٹھیک ہے
(اس کے بعد ایںجل اس سے بہت ہی خوبصورت چشمے پہ لے جاتا ہے اور وہاں برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ جاتا ہے اور للی ایںجل کی گود میں سر رکھ کر سو جاتی ہے اور ایںجل اس کے بالوں پر پیار سے ہاتھ پھیرتا ہے تھوڑی دیر بعد للی جاگ جاتی ہے
للی : کیا کچھ کھانے کو ملے گا ؟
ایںجل : کیا چاہیے ؟
للی؛ آئس کریم !

اینجل : ٹھیک ہے (پھر ہاتھ کے اشارے سے آئس کریم تیار کرتا ہے اور اسے دیتا ہے اور اسے بھی طریقہ بتاتا ہے)

اب چلیں!۔

للی : کیا ہم تھوڑی دیر اور یہاں رک سکتے ہیں

اینجل : کیوں؟

للی : مجھے یہ جگہ بہت پسند ہے مجھے سیر کرنی ہے

اینجل : ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے

للی : (معصومانہ انداز میں) ٹھیک ہے پھر میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گی

اینجل : ٹھیک ہے، پہلے سیر کر لیتے ہیں ۔۔ پھر چلیں گے

للی : یہ ہوئی نا بات!

(پھر اینجل اس سے وہاں کی سیر کرواتا ہے وہاں پر موجود پرندوں کے نام بتاتا ہے مچھلیوں کو پکڑتا ہے ان کی اقسام بتاتا ہے وغیرہ وغیرہ اور پیچھے پوچھتا ہے کہ اب خوش ہو للی کہتی ہے کہ میں خوش ہوں پھر اینجل کہتا ہے کہ چلو چلیں)

ہمیں "ڈیتھ پلیس" پہ جانا ہے

للی : وہ کہاں ہے؟

اینجل : بس میرے ساتھ چلو تمہیں خود ہی نظر آجائے گی اس کے بعد وہ کئی ہزار کلومیٹر کا سفر طے کرتے ہیں اور پھر وہاں پر پہنچتے ہیں جس جگہ کا نام ہے ڈیتھ پلیس، اس جگہ پر کالے رنگ کے پہاڑ ہوتے ہیں کالے رنگ کے بادل کالے رنگ کی برف باری ہو رہی ہوتی ہے اور وہاں کے اکثر جانور کالے رنگ کے ہوتے ہیں اور وہاں پر درخت سرخ اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں گویا اگ کے بنے ہوں اور دور ایک محل دکھائی دیتا جہاں پر اکے شعلے نکل رہے ہوتے ہیں

اینجل؛ ہمیں اس محل میں جانا ہے

للی : وہاں پر سیٹن ہوگا

(اس کے بعد وہ محل میں جاتے ہیں محل کے پر سیکنڈ کی فوج ہوتی ہے جن میں بہت ہی لمبے سانپ چمکنے والے بچھو بدبودار جانور گوشت خور اور ہمہ خور جانور لمبے پروں والے کالے پرندے اور عجیب وغریب قسم کے انسان ۔۔ وہ اینجل اور للی کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں مگر سیٹن اوپر محل پر کھڑا ہوتا ہے اور وہ اپنی فوج کو روک دیتا ہے اور کہتا ہے کہ انہیں آنے دو)

سیٹن دیکھنے میں ایک نوجوان جس کا چہرہ انتہائی سرخ اور سیاہ لباس پہنے ہوئے ہوتا ہے اس کے بال بہت لمبے ہوتے ہیں اور پھر وہ اپنی کرسی پر بیٹھتا ہے اور اینجل سے کہتا ہے تم آ گئے!

میں تمھارا ہی انتظار کرتا ہوں یہاں

اینجل (خاموش رہتا ہے)

سیٹن : میں تو تم سے دوستی کرنا چاہتا ہوں

اینجل : مگر مجھے تم سے دوستی نہیں کرنی کیونکہ تم برے ہو اور لوگوں کو بری راہ دکھاتے ہو

سیٹن : مجھ پر الزام مت لگاؤ وہاں ائینے میں دیکھو وہ شخص وہاں پر کسی کا قتل کرنے جا رہا ہے کیا اسے میں نے کہا ایسا کرنے کا؟

ادھر دوسرے کو دیکھو وہ نشے مشہور ہے ادھر تیسرے کو دیکھو وہ چوری کر رہا ہے اب ہزاروں کروڑوں لوگوں کو دیکھو وہ جو کام کر رہے ہیں کیا میں نے کہا ان سے ایسا کرنے کا؟

میں تو یہاں بیٹھا ہوں تمہاری دنیا سے اتنی دور

اینجل : مگر تم ان سب میں ملوث ہو اور تمہیں وہ لوگ برا کہتے ہیں اور برائی وہ ختم ہونا چاہیے

سیٹن (ہنستا ہے)

نہیں نہیں نہیں ۔ ۔ بلکہ وہ تمھیں برا کہتے ہیں

اینجل : برے لوگ تو مجھے برا ہی کہیں گے

سیٹن : تمہیں دنیا میں اچھا کہنے والے اتنے کم ہیں کہ گویا ہیں ہی نہیں ۔ ۔ اور مجھے صحیح کہنے والے کروڑوں ۔ ۔

اور پھر سیٹن انہیں لے کر باہر نکلتا ہے اور انجن سے کہتا ہے اس پہاڑ کو دیکھو اینجل اس پہاڑ کو دیکھتا ہے وہ تقریبا ایک کلومیٹر کی دوری پہ ہوتا ہے سیٹن اسے اشارہ کرتا ہے اور وہ پہاڑ کھینچتا ہوا سیٹن کے پاس آ جاتا ہے

اگر میں چاہتا تو تمہاری دنیا کو کتنا نقصان پہنچا سکتا تھا مگر میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا

اینجل : تم نے اب بھی دنیا کو کم نقصان نہیں پہنچایا

سیٹن : میں نے کبھی کسی کا ہاتھ پکڑ کر کچھ کیا؟

اینجل (خاموش رہتا ہے)

سیٹن : میں تم سے لڑنا نہیں چاہتا میں نہیں چاہتا کہ تم میری فوج کو کوئی نقصان پہنچا ہو پھر سیٹن للی کی طرف دیکھتا ہے اور للی اینجل کے پیچھے چھپ جاتی ہے

سیٹن : اب میں سمجھا کہ تم یہاں کیوں آئے ہو

اینجل (نفرت سے سیٹن کی طرف دیکھتا ہے)

سیٹن : کیا تم اس بچی کے ساتھ بھی وہی سلوک کرو گے جو تم نے پہلے کیا تھا

اینجل (خاموش) مگر للی پیچھے سے سامنے آ کر اینجل کی نظروں میں دیکھتی ہے

سیٹن : اوہ، تو تمہیں اینجل نے نہیں بتایا ۔ ۔

اب میں بتاتا ہوں

آج سے کچھ ہزار سال پہلے بالکل تمہاری شکل کی ایک لڑکی جس کا نام سنی تھا اینجل کو اس سے پیار ہو گیا بہت اچھی تھی بہت پیاری مگر اینجل نے تو اس کا سر اڑا دیا

اینجل (اب بھی نفرت بھری نظروں سے سیٹن کو دیکھتا ہے)

للی : کیا یہ سچ ہے ؟
اینجل (اثبات میں سر ہلاتا ہے اور اس کی انکھوں میں انسو نظر ارہے ہوتے ہیں)
للی : مگر کیوں!؟
سیٹن : یہ نہیں بتائے گا ۔ میں بتاتا ہوں
اس لڑکی کو نشہ کرنے کی عادت تھی جب اینجل کو اس بات کا علم ہوا تو اس نے اسے روکا مگر اس کی عادت پرانی ہو چکی تھی اینجل اس کی پریشانی میں کمزور ہو رہا تھا اپنی طاقتیں کھو رہا تھا مگر اینجل کو تو ہمارے خلاف لڑنے کے لیے بھیجا گیا اینجل تو امر سے نا مگر وہ توفانی تھی
کیوں ؟ اینجل
اینجل (اب بھی خاموش رہتا ہے)
سیٹن : اس کو حکم ملا کہ اسے مار دو اور اس نے اس کی گردن کاٹ دی
اینجل : بکواس بند کرو
اس کے بعد اینجل سیٹن پر حملہ کرتا ہے مگر سیٹن جواب میں اینجل پر حملہ نہیں کرتا مگر وہ غصے سے پہاڑ پر حملہ کرتا ہے تو پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے
سیٹن : کل کو حکم ملے گا تو اس للی کی بھی گردن اٹھا دو گے تم!
غلط میں نہیں ہوں ، غلط تم ہو اینجل!
اینجل : یہ سچ نہیں ہے ، یہاں سے چلی جاؤ للی
(مگر للی وہاں پر رک جاتی ہے اور کہتی ہے)
سچ کیا ہے ؟ اینجل
سچ تو یہ ہے کہ میں اسے لے کر پہاڑ کے دامن میں گیا تو وہ بہت کمزور ہو چکی تھی میری باہوں میں میری طرف دیکھ رہی تھی اور اس نے مجھ سے کہا
میں تم ایک تحفہ دینا چاہتی ہوں پھر اس نے کہا انکھیں بند کر لو
جب میں نے ایسا کیا تو اس نے چپکے سے میری تلوار نکالی اور اپنی گردن کاٹ دی جب اس کا خون میرے ہاتھوں پہ ٹپکا تھا مجھے احساس ہوا کہ میں اپنا سب کچھ کھو چکا ہوں اور جب میں نے اس کے دوسرے ہاتھ پر دیکھا تو وہاں لکھا تھا
"میں واپس آ ؤں گی اینجل میرا انتظار کرنا"
سیٹن : تم جھوٹ بول رہے ہو اینجل کیونکہ تلوار تمہارے ہاتھ میں تھی
اینجل : وہ تلوار میں نے اس لیے ہاتھ میں لی ہوئی تھی کیوں کہ اس پر میری (سنی) کا خون تھا
سیٹن : تمھیں اس بات پر یقین تو نہیں ہے ، للی ۔
(للی پھر اینجل کی طرف دیکھتی ہے اور سیٹن سے کہتی ہے)
اینجل مجھ سے کبھی جھوٹ نہیں بولتا
سیٹن : مگر میں اب تم ہمیں نہیں مار سکتے ہو اینجل کیونکہ اب تمہاری کمزوری ہے ۔ ۔
تم بھول گئے اینجل ہم امر ہیں ہم میں جو پیار کرے گا وہ تو مر سکتا ہے مگر جو نہیں کرے گا وہ نہیں مرے گا اور دیکھو میری طرف اینجل میں صرف نفرت کرتا ہوں ۔ ۔ تم مجھے کبھی ختم کر سکتے تھے ۔ ۔
تم ہمیں تب مار سکتے تھے جب تم میں کوئی کمی نہ ہوتی تمہیں کسی سے پیار نہ ہوتا مگر اب تو تم اس بچی سے پیار کرتے ہو
اینجل : بکواس بند کرو

سیٹن : جب میرے ساتھیوں نے ٹرین پر حملہ کیا تب میں ہم نے دیکھ رہا تھا ہم نے جان بوجھ کر لیلی کو چھوڑ دیا کیونکہ اگر للی وہاں پر مرجاتی تو تمہاری کوئی کمزوری نہیں ہوتی۔۔ اور جب تم اسے سیر کرار رہے تھے تب میں بہت خوش تھا اب تم کمزور ہوا اینجل اس کے بعد سیٹن کہتا ہے اب میری طاقت دیکھو

سیٹن آسمان کی طرف اشارہ کرتا ہے تو پتھر برسنا شروع ہو جاتے ہیں، دیکھو لوگوں کو کیسے کیڑوں میں کی طرح مر رہے ہیں۔۔ پھر سیٹن اپنے پرندوں کو چھوڑتا ہے تو وہ دوسرے پرندوں کو کھانے لگتے ہیں دیکھو اینجل پھر سیٹن سمندر کی طرف اشارہ کرتا ہے تو اس کا پانی بڑی لہروں کی صورت میں اٹھ کر شہروں کی طرف بڑھتا ہے اور اس کو تباہ کرنا شروع کر دیتا ہے اس طرح سیٹن بہت تباہی مچانا شروع کر دیتا ہے پھر اینجل اس پر حملہ کرتا ہے مگر سیٹن اسے بہت مارتا ہے

سیٹن : تو میں کیڑے کی طرح مسل سکتا ہوں۔۔

اور پھر وہ دونوں سیٹن پر حملہ کرتے ہیں مگر سیٹن ان دونوں کو مارتا ہے اور پھر اپنی فوج کو حکم دیتا ہے کہ جو بھی اچھے لوگ دنیا میں موجود ہیں ان کو ختم کر دو اور پھر اپنی کچھ فوج کو اینجل اور للی سے لڑنے کے لیے چھوڑ دیتا ہے

اب میں بادشاہ ہوں

جب تک تم میری اس سوچ سے لڑو گے اک بھی اچھا انسان دنیا میں نہیں رہے گا اور برے لوگوں کو تم مارو یا نہ مارو مجھے کیا فرق!۔

اب میں چلتا ہوں اینجل!

اس کے بعد وہ سیٹن کی فوج سے لڑتے ہوئے سیٹن کی طرف بڑھتے جاتے ہیں مگر وہ لڑتے رہتے ہیں اور سیٹن تک پہنچنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور بالاخر وہ سیٹنگ تک پہنچ جاتے ہیں جب سیٹن پر حملہ کرتے ہیں تو سیٹن جواب میں للی پر حملہ کرتا اور اس کو بچانے کے لیے جب اینجل آگے ہوتا ہے تو اینجل کو نقصان پہنچتا ہے۔۔

اوراس کے ساتھ سیٹن کی فوج بھی بار بار للی اورا یںجل پر حملہ کررہی ہوتی ہے.جس سے یہ بہت کمزور ہورہے ہوتے ہیں۔۔

پھر ایںجل للی سے کہتا ہے کہ جب تک تم اس پر جو کتاب میں لکھا ہے اس کے مطابق حملہ نہیں کرو گے تو اس سے کچھ نہیں ہوگا۔۔

پھر للی کو یاد آتا ہے کہ سیٹن کو صرف بریسلٹ سے ہی نقصان پہنچایا جاسکتا ہے اس کے بعد للی سیٹن پر بار بار بریسلٹ سے حملہ کرتی ہے اور للی کو بچانے کے لیے ایںجل بار بار اس کے سامنے آتا ہے

جب سیکنڈ پر بار بار بریسلٹ سے حملہ ہوتا ہے تو اس کی طاقتیں کم ہونا شروع ہوجاتی ہیں اور سیکنڈ وہاں سے بھاگنے لگتا ہے تو انجل اس کے سامنے اجاتا ہے اور اس دونوں کی پھر لڑائی ہوتی ہے

اس لڑائی میں ایںجل اتنا کمزور ہوجاتا ہے کہ سیٹن جب اس پر حملہ کرتا ہے تو زمین کی طرف گرنے لگتا ہے اتنے میں للی بریسلٹ سے سیٹن کے دل پر حملہ کرتی ہے.جس سے یک دم بہت بڑی آگ نکلتی ہے اور لیملی بھی نیچے گرجاتی ہے اور سیٹن کی فوج بھی ختم ہوجاتی ہے

ایںجل زخمی حالت میں زمین پر گرتا ہے اور للی اس کے ساتھ ہوتی ہے

(ایںجل، للی کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے اپنا خیال رکھنا)

للی : تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاؤ گے

ایںجل (مسکراتے ہوئے) میں تو بس۔۔پھر ایںجل کی انکھیں بند ہوجاتی ہیں

اس کے بعد جب ایںجل کی انکھ کھلتی ہے تو للی کی گود میں ہوتا ہے اور وہ برگد کے درخت کے نیچے ہوتے ہیں

ایںجل : میں کیسے ٹھیک ہوا؟

للی :اس کتاب کے آخر میں تمھیں واپس لانے کا طریقہ بھی لکھا تھا (مگر مجھے اس پر اتنا یقین نہیں تھا)

ایںجل : اوہ، اچھا

ایںجل : ہم یہاں کیسے آئے ؟

للی : اڑ کر!!

ایںجل : ہاں!!

للی : اب تم ہمیشہ میرے ساتھ رہو گے

ایںجل : ٹھیک ہے

اس کے بعد للی کہتی ہے آو ہم سیر کرتے ہیں

ایںجل : ٹھیک ہے

(پھر جب ایںجل آسمان کی طرف دیکھتا ہے تو اک بڑا سا جلتا ہوا پتھر زمین کی طرف آرہا ہوتا ہے اور ایںجل کو ایسے لگتا ہے جیسے

"سیٹن کی آنکھ کھل گئی ہو"